''ایمازون کا جنگل''

ایمازون کا جنگل دنیا کا سب سے بڑا جنگل ہے۔جس کو لوگ برساتی جنگل کے نام سے بھی جانتے ہیں۔
اسکا رقبہ 25 لاکھ دس ہزار مربع میل پر واقع ہے۔یہ جنگل 9 مختلف مما لک پر پھیلا ہوا ہے۔ان مما لک کے نام برازیل،کولمبیا،پیرو اور شمالی امریکہ کے مختلف مما لک شامل ہیں۔

اس جنگل کی سب سے حیران کن بات یہ کے ساڑھے پانچ ہزار کروڑ سال پرانا ہے۔ایمازون ایک یونانی لفظ ہے جس کا مطلب لڑاکو عورت کے ہیں۔

کہا جاتا ہے ہماری زمین کا 20 فیصد آکسیجن صرف ایمازون میں پائے جانے والے درخت پیدا کرتے ہیں اور دنیا کے 40 فیصد جانور بھی یہاں پائے جاتے ہیں اور اس جنگل میں 400 سے زیادہ جنگلی قبائل آباد ہیں انکی آبادی 45 لاکھ تک ہے۔

ایمازون کے کچھ علاقے کے درخت اتنے اونچے اور گھنے ہیں کہ انکی روشنی زمین تک نہیں آتی۔اس جنگل میں سب سے بڑے اور زہریلے سانپ پائے جاتے ہیں جن کو لوگ اینا کونڈا کے نام سے جانتے ہیں۔ایمازون کا دریا پانی کے حساب سے دنیا کا سب سے بڑا دریا ہے جس کی لمبائی 60 ہزار کلومیٹر ہے اور اس میں 30 ہزار اقسام کی مچھلیاں پائی جاتی ہیں۔

کہا جاتا ہے اس جنگل کے 60 فیصد جانور ایسے ہیں جن کا نام ابھی تک دریافت نہیں ہوسکا ہے یہاں کی مکڑیاں اتنی بڑی اور طاقت ور ہوتی ہیں کے پرندوں کو بھی دبوچ لیتی ہیں۔اس جنگل میں پھلوں کی 30 ہزار اقسام پائی جاتی ہیں۔اس جنگل کا ابھی تک 10 فیصد حصہ ہی ماہرین دیکھ پائے ہیں۔